۱۴ اگست، ۲۰۰۵ء: عالمی بینک کے صدر جناب وولفووٹز کا پاکستان آمد پر بیان

عالمی بینک کے صدر کی حیثیت سے جنوبی ایشیا کے پہلے دورے کے دوران یہ میرا پہلا قیام ہے۔

مجھے انتہائی خوشی ہے کہ میں اپنی صدارت کے آغاز ہی میں پاکستان کے دورہ پر آیا ہوں اور میں مذاکرات بھی کروں گا کہ عالمی بینک کس طرح اس اہم ملک کی معاشی ترقی میں معاونت کر سکتا ہے۔ مجھے یہ بھی جان کر خوشی ہوئی ہے کہ میں پاکستان کے یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر یہاں آیا ہوں۔ میں پاکستان کی عوام کو خوشی کے اس اہم موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آج سے پانچ سال قبل نئی صدی کے آغاز سے ہی پاکستان معاشی اصلاحات کی راہ پر گامزن ہو گیا تھا۔ اور آپ نے ان اصلاحات کو حقیقی نظم وضبط کے ساتھ جاری رکھا ہوا ہے جس کے صحیح نتائج بھی سامنے آئے ہیں۔

میں اس بارے میں مزید جاننے کا خواہش مند ہوں اور خود بھی دیکھنا چاہوں گا کہ ان اصلاحات کی بدولت پاکستانی عوام کی زندگیوں میں کیا مثبت تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ خاص طور پر انتہائی غریب طبقہ اور پاکستان کی خواتین اور بچوں کی زندگیوں میں۔

مجھے خاص طور پر ان نتائج کے بارے میں بتایا جا رہا ہے جو تعلیم کے شعبہ میں حاصل ہوئے ہیں اور پرامید بات یہ ہے کہ اب لڑکیاں بھی بڑی تعداد میں اسکولوں میں پڑھنے جا رہی ہیں۔

لیکن ان ابتدائی کامیابیوں کے باوجود ہمیں کئی بڑے چیلنجز کا سامنا کرنا ہے۔ میں یہاں دیکھنے آیا ہوں کہ عالمی بینک اپنے بھرپور تعاون کے ساتھ پاکستان کو کیا خدمات فراہم کر رہا ہے اور کیا کوئی ایسی چیزیں ہیں جن میں ہم مزید بہتری لا سکتے ہیں۔

پاکستان نے اپنے معاشی اصلاحاتی پروگرام کو جاری رکھنے میں مکمل عزم کا اظہار کیا ہے: ان کوششوں کو جاری رکھنا، مستقبل میں انفراسٹرکچر پر مزید سرمایہ کاری کرنا اور ملک بھر میں غرباء کو مزید سہولیات کی فراہمی، اس عزم کا مزید امتحان لیں گی۔

مجھے پورا یقین ہے کہ عالمی بینک آپ کی اس جدوجہد میں ایک سرگرم ساتھی ہوگا۔

بہت بہت شکریہ